

وزیر اعظم کے ساتھ ساتھ یہ نظام بھی نا اہل ہے

جمہوریت کے دن ختم ہونے کو ہیں، اب وقت خلافت کا ہے

بدعنوانی کے مقدمات میں اپنی آئینی ذمہ داریوں کو ادا نہ کرنے پر سپریم کورٹ آف پاکستان نے وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی کو 19 جون 2012 کو نا اہل قرار دے دیا۔ دوسرے حکمرانوں کی طرح یوسف رضا گیلانی نے بھی سینکڑوں کفریہ سرماہ دارانہ قوانین نافذ کیے جن کے ذریعے مسلمانوں کی دولت، ان کی بنیادی ضروریات، جان کے تحفظ اور ان کے دین کو پامال کیا۔ گیلانی اور سیاسی فوجی قیادت میں موجود دوسرے خدایوں نے ان سینکڑوں اسلامی قوانین کو نافذ نہیں کیا جن کے ذریعے نہ صرف اس امت کی کھوئی ہوئی عظمت رفتہ کو بحال کیا جاسکتا تھا بلکہ جس طرح ریاست خلافت کے سائے تلے ہزار سال تک یہ امت انسانیت کے رہنمائی کرتی رہی، اس رتبے کو بھی دوبارہ حاصل کیا جاسکتا تھا۔ اگر سپریم کورٹ اسلام کے پیمانے کو استعمال کرے تو کیانی اور زرداری سمیت ایک بھی حکمران اپنے منصب پر فائز نہیں رہ سکتا۔ اس کفریہ جمہوری نظام میں حکمران کی تبدیلی سے معاملات کو درست نہیں کیا جاسکتا چاہے انتہائی نیک و پارسا شخص ہی حکمران بنا دیا جائے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے کہ اگر ایک انتہائی نیک مسلمان ساٹھ سال تک بھی کیسیا یا مندر میں عبادت کی امامت کرے پھر بھی اس کی عبادت کو نماز نہیں کہا جاسکتا۔ جمہوریت پاکستان میں بستر مرگ پر پڑی اپنی آخری سانس لے رہی ہے اور اس سے منسلک ڈراموں پر اپنی توجہ مرکوز کرنے سے اس ملک اور امت کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ عوام اس نظام سے لاتعلق ہو چکے ہیں اور انھیں اس بات سے کوئی غرض نہیں کہ کون جاتا ہے اور کون آتا ہے۔ پوری مسلم دنیا میں اب خلافت کا وقت ہے۔ تیونس سے لے کر انڈونیشیا اور شام سے لے کر بنگلہ دیش تک امت خلافت کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ افواج پاکستان کے مخلص افسران خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کرنے کے سنجیدہ کام میں مصروف ہو جائیں تاکہ امت کے اس مطالبہ کو عملی جامہ پہنایا جاسکے۔